اداریہ

(EDITORIAL)

سفر کا مقدس سفر

یہ حسین کائناتِ زمان ومکان، یہ جمیل عالمِ رنگ وبو مسلسل حرکت میں ہے، چلتا رہتا ہے یعنی بڑا چالو ہے۔ ہاں اس کی چال کا مطلب بس چال ہوتا ہے، (یہ نہ چالبازی والی چال ہوتی ہے، نہ سانٹھ گانٹھ والی چال)۔ یہ چال عالم آشکارہ ہے۔ یہاں کا ذرہ ذرہ اس چال کا گواہ ہے۔ اگر یقین نہ آئے تو دوربین سے کسی برقیہ (الکٹران) کو دیکھ لیجئے۔ سوچئے یہ حال اس کے ذرہ کا ہے جسے ہم 'جمادات' (یعنی ٹھس) میں درجہ بند کرتے ہیں۔

یعنی دیکھنے میں ذرہ جتنا بھی ٹھس ہو، اصل میں واقعی چالو ہوتا ہے۔ ایسی حرکت ذی حیات میں، شعوری ہوسکتی ہے۔ نباتات کو چھوڑ کر ہر ذی حیات چل پھر سکتا ہے۔ لیکن اس چلنے پھرنے کو انسان سفر کا نام نہیں دیتا، سفر کو اپنے سے مخصوص کر لیا ہے۔ حضرت ابوالبشرؑ کی اس زمین پر تشریف آوری پہلے انسانی سفر سے عبارت ہے۔ اس طرح سفر پر بشر کی بپوتی ہے۔

سفر میں انسان رنگ بھرتا ہے، سفر کی معنویت میں چار چاند لگاتا ہے۔ سفر کی تو ربانی دعوت عام ہے، 'سیروا فی الارض' کا کھلا عالمگیر ویزا ہے سفر کے لئے اسے دو پیر کم لگے تو چار پیروں کا سہارا لیا۔ خشکی کی زمین تنگ دکھی تو بحری سفر کا بیڑہ اٹھا۔ ایک اور انگڑائی لی تو سفر کے پر لگا دئے، ہوا سے کھیلنے لگا۔ کرۂ باد بھی سمٹا ہوا محسوس ہوا تو خلا کی بے پناہ وسعتوں کو رام کرنے چل پڑا۔ آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا۔

ظاہر میں بھی انسان کا سفر شش جہات میں پھیل گیا۔ معنوی انداز میں تو 'قاب قوسین او ادنیٰ' کی منزل تک جا کے دم لیا۔ یہ سب بات انسان کے تعلق سے ہے، جانوروں سے گئے گزرے کی بات نہیں۔ انسان کا سفر اپنے آبائی وطن جنت میں واپسی پر ختم ہوتا، تو جانوروں سے گزرے'' کا سفر دوزخ میں پہنچ کر۔

کوئی بھی تصوّر کر سکتا ہے کہ جنت اور دوزخ کے درمیان سفر کے کیا کیا رنگ ہوسکتے ہیں۔ مقصد کے لحاظ سے سفر کے رنگ نکھرتے ہیں (اور پھیکے بھی پڑتے ہیں) سفر کا ایک مستحسن مقصد (صاحب معراج کے ارشاد کی روشنی میں) علم ہے۔ ایک اور بہترین مقصد حرمین شریفین اور عتبات عالیات کی زیارت ہے۔ اب جس سفر میں علم (وفقہ) اور زیارت کا مقدس مقصد شامل ہو، اس کی اہمیت، شرف وفضیلت کا کیا کہنا، ایسے ہی ایک سفر کا سفرنامہ (کی افتتاحی قسط) ہمارے تازہ شمارہ کی زینت کو دوبالا کر رہی ہے۔ یہ سفرنامہ ہمارے زمانہ کی مشہور علمی شخصیت کے خوشرو قلم کا رنامہ ہے۔ ویسے یہ سفرنامہ بہت پہلے چھپ بھی چکا ہے، یہاں 'قند مکرر' کے طور پر اس کا نقش ثانی ہدیہ ناظرین ہے۔

م۔ر۔عابد